الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ١٠٦٩٨ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name : **amplifier**
Address :
Subject : **قدم چومنا**
Writer : آفتاب احمد

Serial No : **15284**
Date : **6/16/2012**
Contact No:
Email :

Asalam o alaikum
I want to ask regarding kissing the feet of elders ie parents shaikh etc.Is it permissible as some people claim.If not than what about the hadith of bukhari which people quote in support of this.
Wasalam

میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ کسی بزرگ یا والدین وغیرہ کے پاؤں کو چومنا جائز ہے جیسا کہ بعض لوگ اس کے جائز ہونے کا دعوی بھی کرتے ہیں۔ اگر جائز نہیں ہے تو بخاری شریف کی اس حدیث کا کیا جواب ہے جسکو لوگ بطور دلیل کے پیش کرتے ہیں

الجواب حامداً و مصلیاً

علماء، مشائخ، والدین، اور دینی شرف رکھنے والے حضرات کی دست و قدم بوسی اگرچہ جائز ہے لیکن قدم بوسی کی صورت میں عموماً رکوع کی شکل بن جاتی ہے اس لئے اگر اس طریقہ کار کے بجائے بیٹھ کر قدموں پر ہاتھ دیئے جائیں تو یہ زیادہ بہتر ہے۔

فی مرقاة: (عن أنس رضي الله عنه قال: قال رجل: يا رسول الله الرجل منا يلقى أخاه أو صديقه أينحني له) من الانحناء وهو إمالة الرأس والظهر تواضعا وخدمة (قال: لا) أي فإنه في معنى الركوع وهو كالسجود من عبادة الله۔ (٨/٤٦١)

وفي مبسوطه: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قبّل رجل أمه فكأنما قبل عتبة الجنة۔ (١٠/١٤٩) والله اعلم بالصواب

آفتاب احمد عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
٢ ذی الحجہ ١٤٣٣ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
٢٩ ذی الحجہ ١٤٣٣ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
٢٩ ذی الحجہ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
ذی الحجہ ١٤٣٣ھ

نائب رئیس
رئیس

دار الافتاء
١٥٢٨٤
[illegible]

25/11/2012